

یمی کنڈکٹر ڈیوائسز کی طبیعیات سے متعلق بین الاقوامی ورکشاپ: آئی ڈبلیو پی ایس ڈی 2017

Posted On: 11 DEC 2017 8:14PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 11 - دسمبر، دفاعی تحقیق و ترقی سے متعلق تنظیم (ڈی آر ڈی او) کی اہم سیمی کنڈکٹر ریسرچ لیباریٹری، سوڈ اسٹیٹ فزیکس لیباریٹری (ایس ایس پی اے)، سوسائٹی فار سیمی کنڈکٹر ڈیوائسز، سیمی کنڈکٹر سوسائٹی (انڈیا) اور سوسائٹی فار انفارمیشن ڈسپلے کے اشتراک و تعاون سے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی)، دہلی کے ساتھ مشترکہ طور پر 19 ویں سیمی کنڈکٹر ڈیوائسز کی طبیعیات سے متعلق بین الاقوامی ورکشاپ (آئی ڈبلیو پی ایس ڈی 2017) کا انعقاد کر رہی ہے۔ خلاء کے محکمے کے سرکریٹری اور خلائی تحقیق سے متعلق ہندوستانی تنظیم (اسرو) کے چیئرمین ڈاکٹر اے ایس کرن کمار، ڈی آر ڈی او کے چیئرمین اور محکمہ دفاع (تحقیق و ترقی) کے سرکریٹری ڈاکٹر ایس کریستوفر کی موجودگی میں 12 دسمبر 2017 کو آئی آئی ٹی نئی دہلی میں باقاعدہ طور پر اس ورکشاپ کا افتتاح کریں گے۔

ہر دو سال میں ایک مرتبہ منعقد ہونے والا پروگرام آئی ڈبلیو پی ایس ڈی کو جدید ترین سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجیوں سے متعلق ایک نمایاں بین الاقوامی فورم تصور کیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں منعقد ہونے والا پروگرام ہندوستانی محققین کو بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ ماہرین کے ساتھ تبادلہ خیال کرنے کیلئے ایک موقع فراہم کرتا ہے۔ ملکی اور بین الاقوامی سطح کے تعلیمی اداروں، سرکاری لیباریٹریوں اور سرکردہ صنعتوں سے تعلق رکھنے والے اساتذہ اور سائنس دان اعلیٰ ترین سیمی کنڈکٹر تحقیق و ترقی میں جدید ترین آلات کیلئے آپس میں تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ اس ورکشاپ میں ہمیشہ بڑی تعداد میں بین الاقوامی شرکاء شریک ہوئے ہیں اور یہ ورکشاپ جنوب ایشیائی خطے میں سیمی کنڈکٹر ریسرچ کے سلسلے میں تبادلہ خیال کیلئے بنیادی فورم ثابت ہوا ہے۔

سیمی کنڈکٹر ڈیوائسز دفاع اور خلائی ایپلی کیشنز کے علاوہ صارفین کیلئے روزمرہ الیکٹرانکس سے متعلق ٹیکنالوجیکل معاون کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ 4 روزہ اس ورکشاپ میں نہایت اہم ٹیکنیکل پروگراموں کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس میں سیمی کنڈکٹر تحقیق و ترقی کے ابھرتے شعبوں کا احاطہ کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں اس میں 5 متوازی اجلاسوں کا بھی انعقاد کیا جائے گا، جن میں موجودہ دلچسپی کے حامل موضوعات بشمول وی ایس ایل آئی ٹیکنالوجیوں، سینسرز، جی اے این (گیلیم نیٹرائٹ) مٹیریئلس اور ڈیوائسز، آپٹوالیکٹرانکس، کرسٹل گروٹھ این ای پی ٹیکسی، فوٹو اولٹائکس، ڈسپلے ٹیکنالوجیوں، ڈی مٹیریئلس اینڈ آرگینک سیمی کنڈکٹرس اور کمیت کو شمار کرنے کیلئے سیمی کنڈکٹرس وغیرہ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

امریکہ، یورپ، ایشیاء بحرالکاہل اور دیگر ملکوں کے متعدد ماہر ناز سائنسدان اور ٹیکنالوجی کے ماہرین اس ورکشاپ میں شرکت کر رہے ہیں۔ بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ 130 سے زائد مدعو مقررین اپنی اپنی مہارت کے شعبوں میں تحقیق کے موضوع پر اظہار خیال کریں گے۔ مزید برآں قومی اداروں، مثلاً آئی ایف آر، این پی ایل، آئی آئی ایس سی، آئی آئی ٹی، سی ای ای آر آئی کے علاوہ اہم مرکزی اور ریاستی یونیورسٹیوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 500 محققین اس ورکشاپ میں شرکت کریں گے۔ 500 سے زائد تحقیقی مقالات بھی اس ورکشاپ میں پیش کئے جائیں گے۔

اس موقع پر سیمی کنڈکٹر تحقیق و ترقی کے شعبے کی متعدد اہم صنعتیں اپنے پروڈکٹس کی نمائش کریں گی۔ میک ان انڈیا کے مرکزی خیال کو فروغ دینے کیلئے ایک خصوصی صنعتی اجلاس کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اس ورکشاپ کے ذریعے ملکی اور بیرونی کمپنیوں کے ذریعے ہندوستان میں سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ کے قیام کے امکانات تلاش کرنے کیلئے ایک پلیٹ فارم بھی فراہم ہوگا۔

.....

م-ن-م-ع-ک ا

U-6212